بچے کا نام عربان رکھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم نے اپنے بیٹے کا نام "عربان" رکھا تھا، اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"عربان" عین کے فتحہ کے ساتھ، اس کا معنی ہے "فصیح یعنی صاف گفتگو کرنے والا" یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بچوں کے ناموں میں بہتر یہ ہوتا ہے کہ بیٹے کا نام محمد رکھا جائے کہ اس نام پاک کی حدیث پاک میں بہت برکتیں بیان ہوئیں پھر پکارنے کے لیے انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور نیک لوگوں میں سے کسی کے نام پر نام رکھیں جبکہ وہ ان کے ساتھ خاص نہ ہو، اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہوں گی۔

عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے "يقال: رجل عربان أي: فصيح اللسان" ترجمہ: کہا جاتا ہے: رجل عربان یعنی فصیح اللسان۔ (عمدۃ القاری، جلد23، صفحہ76، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

المنجد میں ہے "رجل عَربان: فصیح مرد۔" (المنجد، صفحہ548، خزینہ علم وادب، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ422، حدیث: 45223، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد9، صفحہ688، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخيار كم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کرلیجیے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4319

تاریخ اجراء: 19ربیع الآخر1447ھ/13اکتوبر2025ء